سوال

(125) باپردہ عورت کا مردوں کے ساتھ بیٹھا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری ایک سہیلی کا کہنا ہے کہ اسے اپنی جماعت کے مردوں کے ساتھ جو کہ غیر محرم ہوتے ہیں مجبوراًبیٹھنا پڑتا ہے لیکن اس نے اس وقت مکمل پردہ کیا ہوتا ہے، وہ اسے اور اس کے بچوں کو سلام بھی کہتے ہیں جبکہ اس کا خاوند موجود نہیں ہوتا، اسے اس بات کا علم ہے جبکہ وہ اس صورتحال کو پسند نہیں کرتی لیکن حالات کی وجہ سے مجبور ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہم اس عورت کو یہ نصیحت کریں گے کہ وہ ان اجنبی مردوں کے ساتھ نہ بیٹھے خواہ وہ اس کی جماعت ہی کے ہوں اور خواہ اس نے چہرے کو ڈھانپ ہی رکھا ہو ہاں البتہ اگر دیوار یا پردے کے پیچھے سے خواتین کی موجودگی میں محض سلام پر ہی اکتفا ہو تو قابل معافی ہے، یاد رہے خاوند کی رضامندی اس ہم نشینی کے لیئے جواز نہیں بن سکتی ہاں البتہ یہ صورت خلوت یا اظہار زینت کے ساتھ ہم نشینی سے کم تر ضرور ہے لیکن عورت کے لئے زیادہ بہتر یہی ہے کہ وہ مردوں سے دوری اختیار کرے کہ وہ اسے نہ دیکھیں اور یہ انہیں نہ دیکھے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح : جلد 3 صفحہ 101

محدث فتویٰ